تبصرے

بزم تیموریہ جلد اول جدید ایڈیشن از جناب سید صباح الدین عبد الرحمن صاحب، ضخامت ۵۰۰ صفحات، کتابت وطباعت بہتر، قیمت -/12، پتہ :- دار المصنفین اعظم گڈھ۔

یہ کتاب دار المصنفین اعظم گڈھ کی مشہور ومقبول کتاب ہے۔ لیکن کتاب کا یہ جدید ایڈیشن بہ نسبت پہلے ایڈیشن کے کمیت اور کیفیت کے اعتبار سے اس درجہ اعلیٰ اور افضل ہے کہ اس کو ایک دوسری ہی کتاب اور " نقاش نقش ثانی بہتر کشد ز اول " کا صحیح مصداق ہی کہا جا سکتا ہے پہلا ایڈیشن صرف دو سو سے بھی کم صفحات پر مشتمل تھا۔ یہ دوسرا ایڈیشن چھ سو کے لگ بھگ صفحات پر مشتمل ہے اور وہ بھی جلد اول! اندازہ ہے کہ پوری کتاب تین جلدوں میں تمام ہوگی، یہ تو کمیت کی بات تھی، کیفیت کی بات یہ ہے کہ اس میں فاضل مؤلف نے ایک دو نہیں بلکہ متعدد ایسے نادر یا عسیر الحصول ماخذ سے استفادہ کیا ہے جن سے پہلے نہیں کر سکے تھے۔ علاوہ ازیں زبان و انداز بیان بھی شگفتہ تر ہو گیا ہے، اس جلد میں بابر، ہمایوں اور اکبر اور ان کے عہد کے ارباب علم و ادب وشعر و فن کا تذکرہ ہے اور چوں کہ یہ صرف بزم ہے اس لئے اس میں رزمیہ کارناموں کا کوئی تذکرہ نہیں۔ چنانچہ تیمور کا نام سنتے ہی ظلم و سفاکی کا ایک پیکر ہمارے سامنے آجاتا ہے، لیکن اس بزم میں آپ کو وہ علم نوازی و علما پروری کرتا ہی ملے گا۔ اس حیثیت سے یہ کتاب ملک و قوم کی خدمت بھی ہے اور فن کی خدمت بھی، یوں ایک بلند پایہ علمی اور تحقیقی کارنامہ! مگر پڑھنے تو افسانہ اور ناول کا سا لطف، بعض مقامات پر قاری کو اطناب کا شکوہ ہو سکتا ہے، لیکن مصنف کی طرف سے معذرت یہ ہوگی کہ " لذیذ بود حکایت دراز تر گفتم " اس بنا پر اطناب ہے۔ مگر اہل بلاغت